سوال

(415)جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی جنھوں نے اپنا نام ص ۔ ص ۔ ص ۔ کے اشارے کے ساتھ لکھا ہے انہوں نے سوال کیا ہے کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ اس سے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے خاص طور پر عصر حاضر میں جب کہ مسجدوں میں خوبصورت قالین وغیرہ بچھائے ہوتے ہیں ؟ لیکن جوتوں میں نماز پڑھنے والے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ اس طرح سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ کر رہے ہیں تو اس کے بارے میں شرعی کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب کے لئے قدرے تفصیل کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ اگر جوتے پاک صاف ہوں ان میں کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو جس سے نمازیوں یا مسجد کے قالینوں وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو ان کو پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں نماز صحیح ہوگی کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نعلین میں نماز ادا فرمائی اور ایک دن نماز پڑھا تے ہوئے آپ نے جب نعلین (جوتے) اتار دیئے اور حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اتار دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا :

بم خلعتم نعالكم ؟قالوا : رايناك يا رسول الله صلی الله عليه وسلم خلعت نعليک فخلعنا نعالنا فقال صلی الله عليه وسلم ان جبرئيل اتانی فاخبرني ان بهما اذي وفی لفظ قذر فخلعتهما فاذا اتی احدكم الی المسجد فلينظر فان راي فی نعليه اذي فليمسه ثم ليصل فيهما» (سنن ابی داود)

تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !جب ہم نے یہ دیکھا کہ آپ نے اپنے جوتے اتار دیئے ہیں تو ہم نے بھی اتار دیئے ۔ اپ نے فرما یا مجھے تو جبر یل نے ابھی ابھی یہ بتایا تھا کہ میرے جوتے میں ناپاکی لگی ہوئی ہے لہذا میں نے انہیں اتار دیا لہذا تم میں سے جو شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے جوتوں کو دیکھے اگر ان میں کوئی ناپاک چیز لگی ہو تو انہیں رگڑ کر صاف کرلے اور پھر ان میں نماز پڑھ لے اگر جوتے ناپاک ہوں یا ان میں کوئی پلید چیز لگی ہو یا کوئی ایسی چیز لگی ہو مثلاً مٹی یا کیچڑ وغیرہ جس سے مسجد کا فرش یا قالین وغیرہ خراب ہوتے ہیں تو وہ ان جوتوں میں نماز نہ پڑھے اور ان کے ساتھ مسجد میں داخل ہو بلکہ ان مسجد کے دروازے کے ساتھ رکھ دے تاکہ نہ مسجد خراب ہو اور نہ نمازیوں کو تکلیف ہو نہ نماز کی جگہ آلودہ ہو خاص طور پر دریوں اور قالینوں کی موجودگی میں جو بہت جلد متاثر ہوتے ہیں تو ان حالت میں مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے جوتوں کو کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور مسجد میں ننگے پاؤں جائے تاکہ مٹی اور کیچڑ وغیرہ سے کسی کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے جہاں تک احیائے سنت کی بات ہے تو قہ کلام بیان سے بھی ہو سکتی ہے یعنی آدمی یہ بیان کردے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عمل بھی ثابت ہے اور اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اکثر لوگ پرواہ نہیں کرتے اور نہ جوتوں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں بلکہ لاپرواہی سے جوتوں سمیت مسجد میں داخل ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کو اگر اجازت دے دی جائے تو مسجد کی دریوں اور قالینوں پر گندگی جمع ہو جائے گے اور اس گند گی کی وجہ سے کئی لوگ مسجد میں نماز پڑھنا چھوڑ دیں گے تو اس طرح یہ شخص نمازیوں کے لئے کراہت کا باعث بنے گا اور انہیں ایذاء پہنچائے گا حالانکہ اس کا مقصد نیک اور سنت پر عمل

کرنے کا ہے تو اس حالت میں سنت یہ ہے کہ نمازیوں کو تکلیف نہ پہنچائی جائے اور نہ مسجد کو گندا کیا جائے کہ ایک مومن کے یہی بات شایان شان ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دریاں اور قالین وغیرہ ہر چیز سے متاثر ہوتی ہیں تو اس حالت میں افضل اور شرعی قواعد کے تقاضوں کے مطابق یہی بات ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھی جائے اور اگر کسی جگہ دریاں اور قالین وغیرہ نہ ہوں تو پھر جوتوں سمیت نماز پڑھنا افضل ہے بشرطیکہ وہ پاک صاف ہوں اور ان میں کوئی ناپاک چیز نہ لگی ہو (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 372

محدث فتویٰ